مقدس نسلوں کی بنیاد: ازدواجی رشتہ

پاک کلام کے مطابق جیسا کہ امثال کی کتاب میں بیان ہوا ہے، شادی وہ بنیاد ہے جس پر خداترس نسلوں کی تربیت ہوتی ہے، ایسی اولاد کی جو راست کردار رکھتی ہے۔ شادی محض مرد اور عورت کے باہمی ملاپ کا نام نہیں، بلکہ ایک پاک وراثت کا آغاز ہے۔ کیونکہ اولاد ماں باپ کے تعلق کا آئینہ ہوتی ہے — جو کچھ شوہر اور بیوی کے درمیان کمی پائی جاتی ہے، وہی ان کی نسلوں میں بھی ظاہر ہوتی ہے۔

ازدواج کی خدائی ترتیب

جب خدا نے شادی کو قائم کیا، اُس نے اُسے ناقابلِ توڑ معاہدہ بنایا — ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان عہد۔ یہ دو خصوصیات، پائیداری اور پاکیزگی یہ مل جل کر رہنے کی بنیاد ہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم اسی مقدس بنیاد پر تعمیر کریں۔ امثال کی کتاب اسی مقصد کے لیے دانائی بخشتی ہے تاکہ والدین کی برکتیں اولاد پر منتقل ہوں۔

باپ دادا کے گناہ

اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خدا پر ایمان رکھنے والے والدین اپنی کمزوریاں اپنی نسلوں کو منتقل کرتے ہیں۔ لکھا ہے کہ "باپ دادا کی بدکرداری تیسری اور چوتھی نسل پر نازل ہوتی ہے۔" ابرہام، جو ایمان کا باپ تھا، خوف کے باعث بولا کہ "سارہ میری بہن ہے۔" اُس کے بیٹے اسحاق نے بھی وہی کیا اور اپنے گھر میں مصیبت لایا۔ یعقوب نے اپنے باپ کو دھوکا دیا تاکہ پہلوٹھے کا حق لے، اور وہ خود لابان سے فریب کھا گیا۔ پس اگرچہ وہ خدا کے لوگ تھے، ان کے خاندان حسد، فریب اور جھگڑوں سے بھر گئے۔

ازدواج کا اثر اولاد پر

شوہر اور بیوی کا ایک دوسرے کے ساتھ برتاؤ، ان کے الفاظ اور ان کے اعمال، بچوں کے کردار کو ڈھالتے ہیں۔ جو کچھ گھر کے اندر رائج ہوتا ہے، وہی نسل در نسل منتقل ہوتا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہاری شادی بابرکت ہو اور تمہاری اولاد مبارک ہو؟ تو اس کا آغاز گھر سے ہوتا ہے۔ بہت سے پادری اور مبلغ غیر قوموں میں نجات کے لیے محنت کرتے ہیں، مگر اپنے ہی گھر میں بیوی اور بچوں کو کھو دیتے ہیں۔

امثال کی کتاب کی دانائی

امثال کی کتاب میں مرد اور عورت دونوں کے لیے خدائی ہدایت ہے تاکہ وہ خداترسی میں چلیں اور اپنی اولاد کو درست تربیت دیں۔ پس ہم آغاز مرد سے کرتے ہیں، کیونکہ مرد کو قیادت اور پیش قدمی کے لیے بلایا گیا ہے۔

مرد کی بُلاہٹ: بیوی کو پانا

جس نے بیوی پائی اُس نے تحفہ پایا، اور خُداوند سے فضل حاصل کیا۔"(امثال 18:22)"

نیک عورت کون پا سکتا ہے؟ کیونکہ اُس کی قیمت مرجھان سے بھی زیادہ ہے۔"(امثال 31:10)"

گھر اور دولت تو باپ دادا سے میراث میں ملتے ہیں، مگر سمجھ دار بیوی خُداوند کی طرف سے ہوتی ہے۔"(امثال 19:14)"

مرد عورت کے ظاہری حسن سے متاثر ہوتا ہے، مگر حسن فانی ہے۔ بیوی کی حقیقی قدر اُس کے دل میں ہے۔ ڈاکٹر مارک نے فرمایا، "میں نے اپنی بیوی کو اُس کے ظاہر کے سبب نہیں بلکہ اُس کے دل کے سبب اختیار کیا — کیونکہ وہ خداوند یسوع مسیح سے محبت کرتی تھی جو اُس کی زندگی میں پہلا مقام رکھتا تھا۔ اُس کا نام پٹریشیا ہے، جس کے معنی ہیں 'شریف'، اور اُس کا کردار واقعی شریف تھا۔"

شوہر کی آرزو: راست کردار والا مرد ہونا

"اُس نے کہا، "جب میں بائیس برس کا تھا، میں نے پاک نوشتے پڑھے اور یہ چاہا کہ ویسا شوہر بنوں جیسا کلامِ خدا فرماتا ہے۔

راست باز اپنی راستی میں چلتا ہے؛ اُس کے بعد اُس کے بیٹے مبارک ہوتے ہیں۔"(امثال 20:7)"

راستی — کردار کی صداقت — تمام فضائل سے بلند ہے۔ راست مرد وہ ہے جو اپنے وعدہ پر قائم رہے۔ جب وہ شادی میں کہتا ہے، "میں کرتا ہوں"، تو اُس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی بیوی سے محبت کرے گا بیماری میں بھی اور صحت میں بھی، خوشی میں بھی اور غم میں بھی، خواہ وہ پسند ہو یا ناپسند۔

بچے عمل سے سیکھتے ہیں

بچے وہ نہیں کرتے جو وہ سنتے ہیں بلکہ وہ کرتے ہیں جو وہ دیکھتے ہیں۔ اگر باپ وعدہ کرے مگر پورا نہ کرے — کہے، "میں تمہارے ساتھ وقت گزاروں گا"، مگر کبھی نہ کرے — تو بچہ نفاق سیکھتا ہے۔ ڈاکٹر مارک نے بتایا کہ اُس کے دادا شرابی تھے، مگر اُس کے والد نے وہ تباہی دیکھی اور عہد کیا کہ وہ ہرگز شراب نہ پیے گا۔ تاہم اگر بچے اپنے والدین میں نفاق دیکھیں تو اکثر وہی بن جاتے ہیں۔ کیوں کہ یہ حقیقت ہے کہ جو بچے ظلم یا لاپرواہی دیکھتے ہیں، وہ بڑے ہو کر ویسے ہی والدین بنتے ہیں۔

خدا کا خوف: دانائی کی ابتدا

راستی ایک اور فضیلت پر قائم ہے — خدا کا خوف۔

جب تو کسی نادان آدمی کے لبوں میں علم نہ دیکھے، تو اُس سے الگ ہو جا۔"(امثال 14:7)"

خُداوند کے خوف میں زبردست اعتماد ہے، اور اُس کے بیٹے اُس میں پناہ پاتے ہیں۔"(امثال 14:26)"

"خُداوند کا خوف دانائی کی ابتدا ہے۔"

ایسا مرد اپنی اولاد کو خدا کے گھر لے جائے گا۔ وہ صرف اُنہیں بھیجے گا نہیں بلکہ خود اُن کے ساتھ جائے گا۔ جو باپ اپنے بچوں کو کلیسیا لے جاتے ہیں، وہ دیکھیں گے کہ جب بچے بڑے ہوں گے تو وہ بھی کلیسیا میں قائم رہیں گے۔

خداترس مردوں کی میراث

ڈاکٹر مارک نے کہا، "میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میرے ملک میں بہت سے خداترس مرد ہیں جو نسل در نسل وفادار رہے اور اپنے بیٹوں کو بھی راست روی کی راہ دکھائی۔"

پرانے وقتوں کے نیک مرد اپنے بیٹوں کو خدا کے گھر لے جاتے تھے۔ آج بھی اُن ہی نسلوں میں خداترس باپ اپنے بیٹوں کو پال رہے ہیں، جو کلام کی تربیت اور خدا کے خوف میں ساتھ چلتے ہیں۔

خاندانی دعا اور روزمرہ عبادت

اپنے بچوں کے ساتھ دعا کرو۔ کھانے سے پہلے سب کو اکٹھا کرو اور خدا کا شکر ادا کرو۔ رات کو سونے سے پہلے اُنہیں کلامِ مقدس پڑھو، بائبل کی کہانیاں سناؤ، اور اُن کے سوالوں کے جواب نرمی سے دو تاکہ وہ سچائی سے محبت کرنا سیکھیں۔ اُن کے لیے تم خدا باپ کی مانند بنو——رحیم، کریم، غصہ کرنے میں سست، اور شفقت میں فراواں۔

راست رہنما کی تربیت

ایسا بچہ بڑا ہو کر اپنے گھر کا سردار بنے گا۔ وہ اپنے خاندان کو راستبازی میں چلائے گا، اپنی بیوی کو محبت، عزت، اور حفاظت سے ڈھانپے گا۔

ضبطِ نفس والا مرد

خداترس مرد کو اپنے غصہ پر قابو رکھنا چاہیے۔ "جو غصہ کرنے میں دیر کرتا ہے، اُس کے پاس بڑی فہم ہے؛ مگر جو جلدی غصہ کرتا ہے، وہ حماقت کو بڑھاتا ہے۔" (امثال 14:29)

بچوں کو ضبطِ نفس سیکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اُن کے لیے ہر چھوٹی بات بڑی ہوتی ہے۔ اگر باپ چیختا چلاتا ہے تو وہ بچے کو ضبط سکھا نہیں سکتا۔

تادیب اور تربیت

ظاہری اصول اس لیے ضروری ہیں کہ بچے اُنہیں اندرونی طور پر اپنائیں۔ "نادانی بچے کے دل میں بندھی ہے، لیکن تادیب کی چھڑی اُسے اُس سے دور کر دے گی۔" (امثال 22:15)

ہمارے گھر میں تین سادہ اصول تھے، جو ہم ہمیشہ دہراتے تاکہ وہ دل میں اتر جائیں:

۱۔ جھگڑا نہیں۔

۲۔ لڑائی نہیں۔

۳۔ سنو اور مانو۔

جب وہ کسی قاعدے کو توڑتے، ہم پوچھتے، "تم نے کون سا اصول توڑا؟" اور وہ جواب دیتے، "میں جھگڑ رہا تھا"، یا "میں نہیں مان رہا تھا۔" تیسری وارننگ کے بعد اصلاح ہوتی تاکہ نادانی اُن سے دور ہو جائے۔ لیکن بطور باپ مجھے خود بھی ان اصولوں پر عمل کرنا تھا—ضد اور تلخی سے بچنا اور خدا کے کلام پر دھیان دینا۔

ازدواج میں اتحاد اور ہم آہنگی

ماں باپ کو بچوں کے سامنے جھگڑنا نہیں چاہیے۔ شادی کے آغاز میں میری بیوی اور میں نے "صوفہ ٹائم" مقرر کیا۔ ہم دونوں بیٹھ کر اپنے معاملات پر بات کرتے—پانچ یا دس نہیں بلکہ تیس چالیس منٹ، حتیٰ کہ ہم ایک دل اور ایک فکر ہو جائیں۔ ہم آہنگی جلدی نہیں آتی؛ وہ وقت اور فروتنی چاہتی ہے۔ میری بیوی اور میں بہت مختلف ہیں—مزاج، پسند اور عادتوں میں—مگر انہی فرقوں نے ہمارے گھر میں توازن اور برکت پیدا کی۔ شوہر، اگر تو جان لے کہ تیری بیوی کا فرق تیرا فائدہ ہے، تو تو دانشمند ہے۔

شوہر اور بیوی کی باہمی دعا

ہر صبح ہم دعا سے دن کا آغاز کرتے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں، "پٹریشیا، آج میں تیرے لیے کیا دعا کروں؟" وہ اپنی درخواست اور دل کی کیفیت بیان کرتی ہے۔ کیونکہ ہر عورت چاہتی ہے کہ کوئی اُسے سمجھے۔ میں ممکن ہے اُس سے متفق نہ ہوں، مگر میں کوشش کرتا ہوں کہ سمجھ سکوں۔ پھر میں اپنا دل اُس سے بانٹتا ہوں۔ یوں دو زندگیاں جو خدا نے جوڑی ہیں، ایک ہو کر بڑھتی ہیں—طاقت، دانائی، اور محبت میں۔ آمین۔

محنتی مرد

ایک نیک شوہر اور ایک اچھا باپ محنتی شخص ہوتا ہے۔ ''جو کاہل ہاتھ سے کام کرتا ہے وہ مفلس ہو جاتا ہے لیکن محنتی کا ہاتھ دولت مند بناتا ہے'' (امثال 10:4)۔ وہ اپنے فرزندوں کے سامنے ذمہ داری اٹھاتا ہے اور ثابت قدمی کی مثال بنتا ہے۔ وہ محنت کی قدر اور مشقت کی برکت سکھاتا ہے۔

وہ شخص جو دانائی سے بولتا ہے

نرم جواب قہر کو دور کرتا ہے لیکن سخت کلام غصہ بھڑکاتا ہے" (امثال 15:1)۔امثال کی کتاب زبان کی قوت پر بہت کچھ بیان کرتی ہے، کیونکہ زندگی اور موت زبان کے اختیار میں ہیں۔ایک عقلمند شوہر اپنی زبان سے اپنی بیوی کو اُبھارتا ہے، نہ کہ تلخی یا سخت تنقید سے گراتا ہے۔اس کے الفاظ فیض سے بھرے ہوتے ہیں، کیونکہ نرم کلام شفا بخشتا ہے۔

وہ مرد جو حماقت سے بچا

جو دانا لوگوں کے ساتھ چلے وہ دانا ہو جائے گا لیکن احمقوں کا ساتھی ہلاک کیا جائے گا" (امثال 13:20)۔ایک خدا ترس مرد عقلمند صحبت کا انتخاب کرتا ہے۔وہ اب لڑکوں کی صحبت میں نہیں دوڑتا، نہ اپنی قوت باطل مشاغل میں ضائع کرتا ہے۔وہ اپنی خوشی کھیل یا فضول مشغولیات میں نہیں ڈھونڈتا بلکہ اپنے گھرانے میں۔اس کا دل اُس کے گھر کے ساتھ ہے۔

وہ شخص جو اپنی بیوی سے وفاداری رکھتا ہے

آخر میں ایک دانا اور پرہیزگار مرد اپنی بیوی سے وفادار رہتا ہے۔"تیرا چشمہ برکت پایا کرے، اور اپنی جوانی کی بیوی سے خوش رہ" (امثال 5:18)۔وفاداری ایک مقدس عہد ہے۔جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ بے وفائی کرتا ہے، وہ اپنے فرزندوں کے ساتھ بھی بے وفائی کرتا ہے، کیونکہ اُس نے نہ صرف نکاح کے عہد کو بلکہ اُن جانوں کو بھی توڑا جنہیں اُس نے جنم دیا۔"اے میرے بیٹے! تو اجنبی عورت سے کیوں مسرور ہوتا ہے اور غیر کی آغوش کو کیوں اپناتا ہے؟" (امثال 5:20)۔وفاداری تیرے مردانگی کی نشانی ہو، کیونکہ جو اپنی بیوی سے وفاداری رکھتا ہے وہ خود خدا کی عزت کرتا ہے۔

میاں بیوی کی باہمی وفاداری

میرے والد اور والدہ ایک دوسرے کے ساتھ وفادار تھے۔وہ دونوں کنوارے تھے جب اُن کا نکاح ہوا؛ وہ پاکیزہ تھے جب وہ یکجا ہوئے۔انہوں نے مجھے، اپنے بیٹے کو، عفت کی یہی دولت بخشی۔اسی طرح میری بیوی اور اُس کا خاندان بھی خداوند کے حضور پاکیزگی میں چلا۔

نیک اور خدا ترس بیوی

امثال کی کتاب نیک بیوی کے بارے میں کہتی ہے: "خوبی فریب ہے اور جمال بے فائدہ، لیکن جو عورت خداوند سے ڈرتی ہے وہ ستائش ہے" (امثال 31:30)۔میری بیوی آدمیوں کے سامنے نڈر تھی، مگر خداوند سے ڈرتی اور اُس کے نام کو عزت دیتی

تھی۔ جب وہ کسی بات میں خطا کرتی تو فروتنی سے کہتی، ''میں خطاوار ہوں، معاف کیجیے۔'' یوں اُس نے ہماری اولاد کے لیے پرہیزگاری کی مثال چھوڑی، جس کے لیے میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں۔

والدین کی فروتنی اور اولاد کے دلوں کی تربیت

میرے کسی فرزند نے خدا سے منہ نہ موڑا، کیونکہ اُنہوں نے ہم میں ریاکاری نہ دیکھی۔ جب باپ یا ماں کسی بات میں غلطی کریں، تو اولاد سے یہ کہنے میں کوئی شرم نہیں، ''میرے بچے، میں نے خطا کی، مجھے معاف کر۔'' تُو حیران ہو گا کہ ایسی فروتنی کس طرح اولاد کے دلوں کو ڈھالتی ہے، اُنہیں سچائی اور نرمی سکھاتی ہے۔

دانا اور فہم رکھنے والی عورت

لکھا ہے: ''ہر دانا عورت اپنا گھر بناتی ہے، لیکن بے وقوف اپنے ہاتھوں سے اُسے ڈھا دیتی ہے'' (امثال 14:1)۔ ایک خدا ترس عورت دانا اور فہم رکھنے والی ہوتی ہے۔ وہ نیک و بد میں تمیز جانتی ہے اور اپنے گھر کو راستی پر چلاتی ہے۔

دنیاوی آزادی کا دھوکا

میری جوانی کے ایام میں امریکہ میں ایک تحریک اٹھی جسے ''عورتوں کی آزادی'' کہا گیا۔ اُس نے عورتوں کو معاشرتی پابندیوں سے آزاد کرنے کا نعرہ لگایا۔ لیکن حقیقی آزادی کے بجائے اُس نے الجھن اور غم پیدا کیا۔ طلاق عام ہو گئی، اور شادی سے پہلے بدکاری بڑھ گئی۔ 1960 کی دہائی کی نام نہاد ''جنسی انقلاب'' نے عورتوں پر زیادہ بوجھ ڈالا، کیونکہ بہت سی عورتیں اکیلی بچوں کی پرورش کرنے لگیں۔ اس طرح خدا کے کلام کو ترک کرنے کی حماقت ظاہر ہو گئی۔

محنتی اور تدبیر والی بیوی

جیسا کہ امثال 10:31–27 میں لکھا ہے، نیک عورت محنتی اور سرگرم ہے۔ وہ گلی گلی پھرنے والی اور غیبت کرنے والی نہیں، نہ دوسروں کے معاملات میں مداخلت کرتی ہے۔ وہ اپنے گھر کی راہوں پر اچھی طرح نظر رکھتی ہے۔ وہ تدبیر والی، محنتی، اور مشقت سے جی چرانے والی نہیں۔

وہ عورت جو نرمی سے بولتی ہے

نیک عورت کی ایک اور پہچان یہ ہے: ''وہ اپنے منہ کو دانائی سے کھولتی ہے، اور اُس کی زبان پر شفقت کی شریعت ہے'' (امثال 31:26)۔ جب وہ نرمی اور حکمت سے بولتی ہے، اُس کے فرزند احترام اور شفقت سیکھتے ہیں۔ یہی کمزوری نہیں بلکہ قوت ہے۔

مضبوط کردار والی عورت

لکھا ہے: ''وہ اپنی کمر کو قوت سے باندھتی ہے اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہے'' (امثال 31:17)۔ وہ مصیبتوں اور ناکامیوں کے باوجود ثابت قدم رہتی ہے۔ وہ قابلِ اعتماد ہے؛ جو کہتی ہے وہ کرتی ہے۔ اُس کے فرزند اپنی ماں کی استقامت دیکھ کر پائیداری سیکھتے ہیں۔

وہ بیوی جو اپنے شوہر کا احترام کرتی ہے

کتابِ مقدس فرماتی ہے: ''اُس کے شوہر کا دل اُس پر بھروسہ رکھتا ہے... وہ اُس کے لیے تمام عمر بھلائی کرے گی نہ کہ بدی'' (امثال 31:11–12)۔ ایک مرد کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ اُس کی بیوی اُس کا احترام کرے۔ ایسا عزت کرنا ازدواجی رشتے کو مضبوط بناتا ہے اور گھر میں سلامتی لاتا ہے۔

وہ عورت جو اپنی زبان کو قابو میں رکھتی ہے

پھر لکھا ہے: ''کھلی چھت کے کونے میں رہنا بہتر ہے بنسبت اُس گھر کے جس میں جھگڑالو عورت ہو'' (امثال 21:9)۔ ایک جھگڑالو عورت لگاتار بوندا باندی کی مانند ہے جو جان کو تنگ کرتی ہے۔ مرد اپنے گھر میں امن چاہتا ہے، کیونکہ اُس کا گھر اُس کا قلعہ ہے۔ امثال کی کتاب نے مردوں اور عورتوں دونوں کو خبردار کیا ہے کہ جھگڑے سے باز رہو، کیونکہ یہ پانی کے بہاؤ کی مانند ہے —— جب نکل جائے تو روکنا مشکل ہے۔

بچوں کے سامنے والدین کا جھگڑا

میں نے ایک جوان شخص کا غم سنا جس نے کہا کہ بچپن میں وہ گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھا ہوتا جب اُس کے والدین جھگڑتے۔ وہ رو کر دعا کرتا، ''اے خدا، اُنہیں روک دے۔'' ایسا جھگڑا اُس کے دل پر گہرا زخم چھوڑ گیا۔ والدین کو یاد رکھنا چاہیے کہ اُن کے جھگڑے اُن کے بچوں کے دلوں کو چھید دیتے ہیں۔

محبت اور خدا ترسی میں تادیب

پاک نوشتے بچوں کی تربیت پر بہت زور دیتے ہیں۔ جب ہم جوان والدین تھے، ہم نے ایک کتاب "Growing Kids God's Way" کا مطالعہ کیا، جو امثال کی تعلیمات پر مبنی تھی اور ہمیں دانائی سے تادیب کرنا سکھاتی تھی۔ میری ماں کہا کرتی تھی، "خدا نے بدن پر ایک ایسی جگہ بنائی ہے جہاں اگر عصا درست طور پر لگایا جائے تو بچہ سُننا سیکھتا ہے۔" "مگر ہاتھ سے نہیں، نہ چہرے پر کبھی۔ عصا پیٹھ کے لیے ہے، ظلم کے لیے نہیں بلکہ محبت کے لیے۔" "جو اپنا عصا روکے وہ اپنے بیٹے سے عداوت رکھتا ہے، لیکن جو اُس سے محبت رکھتا ہے وہ اُس کو بروقت تنبیہ کرتا ہے" (امثال 13:24)۔

ابتدائی تربیت کا پھل

ابتدائی تادیب ہلاکت سے بچاتی ہے۔ لکھا ہے: "عصا اور تنبیہ دانائی بخشتی ہے، لیکن جو بچہ اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے وہ اپنی ماں کے لیے شرم پیدا کرتا ہے" (امثال 29:15)۔ پس عصا اور تنبیہ دونوں ضروری ہیں — تربیت اور تعلیم ساتھ ساتھ۔ حتیٰ کہ چھوٹے بچے بھی والدین کے دلوں کو جان لیتے ہیں اور کبھی ایک کو دوسرے کے خلاف استعمال کرنے لگتے ہیں؛ اس لیے باپ اور ماں کو تادیب میں متحد رہنا چاہیے اگر وہ اپنے گھر میں سلامتی چاہتے ہیں۔

خدائی ترتیب کے وسیلہ سے سلامتی

کلام کہتا ہے: "اپنے بیٹے کو تنبیہ کر، وہ تجھے آرام دے گا بلکہ تیری جان کو شادمانی بخشدے گا" (امثال 29:17)۔ تادیب جب محبت میں کی جائے تو جھگڑا نہیں بلکہ سلامتی لاتی ہے۔

بچوں کے دلوں کا مطالعہ

ہمیں اپنے بچوں کے دلوں کا مطالعہ کرنا چاہیے — یہ سمجھنے کے لیے کہ کیا اُنہیں حرکت دیتا ہے، کس طرف اُن کا دل مائل ہے۔ "بچہ بھی اپنے کاموں سے پہچانا جاتا ہے کہ اُس کا عمل پاک ہے یا درست" (امثال 20:11)۔ ہمیں اُن کے کردار کو تراشنا ہے، اُن کی کمزوریوں کو مضبوط کرنا ہے، اور اُن کی خوبیوں کو بڑھانا ہے۔ جب وہ اچھا کریں، تو اُنہیں شاباش دو اور برکت دو: "میرے بچے، تُو نے خوب کیا!"

خداترس ازدواج کی زمین

ایک خداترس شادی اچھی زمین کی مانند ہے جس میں نیک اولاد بڑھتی ہے۔ وہ واحد خزانہ ہے جو ہم اپنے ساتھ آسمان میں لے جا سکتے ہیں — اور اُن میں سب سے اول، ہماری اپنی اولاد۔ کیونکہ خداوند ایک دیندار نسل چاہتا ہے (ملاکی 2:15)۔